# گندم کی آبپاش کاشت

## زرعی فیچر سروس، نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

گندم کا شمار پاکستان کی اہم غذائی فصلات میں ہوتا ہے۔ آبادی میں روز افزوں بڑھوتری کے باعث گندم کی پیداوار میں اضافہ وقت کی ضرورت ہے۔ گندم کی منظور شدہ اقسام کا وقت کاشت اور علاقہ کچھ یوں ہیں لاثانی 2008 کا وقت کاشت یکم نومبر تا 10 دسمبر پنجاب کے تمام آبپاش علاقہ جات، فیصل آباد 2008 وقت کاشت یکم نومبر تا 10 دسمبر پنجاب کے تمام آبپاش ،کلر اور پانی کی کمی والے علاقے ، ملت 2011 یکم نومبر تا 10 دسمبر پنجاب کے تمام جنوبی اضلاع، آس 2011 وقت کاشت 10 نومبر تا 15 دسمبر پنجاب کے تمام جنوبی اضلاع، این اے آرسی 2011 وقت کاشت یکم نومبر تا 30 نومبر پنجاب کے تمام آبپاش علاقے، اجالا 2016 کا وقت کاشت 10 نومبر تا 10 دسمبر پنجاب کے تمام آبپاش علاقے، بورلاگ 2016 وقت کاشت 10 نومبر تا 10 دسمبر پنجاب کے تمام آبپاش علاقے، جوہر 2016 وقت کاشت 10 نومبر تا 10 دسمبر پنجاب کے تمام جنوبی اضلاع، گولڈ 2016 وقت کاشت 10 نومبر تا 10 دسمبر پنجاب کے تمام جنوبی اضلاع ہے ۔ گندم کی سحر 2006 وقت کاشت یکم نومبر تا 15 دسمبر پنجاب کے تمام آبپاش علاقے، آری 2011 وقت کاشت یکم نومبر تا 10 دسمبر پنجاب کے تمام آبپاش علاقے، پنجاب 2011 وقت کاشت یکم نومبر تا 10 دسمبر پنجاب کے تمام آبپاش علاقے، گلیکسی 2013 وقت کاشت یکم تا 30 نومبر پنجاب کے تمام آبپاش علاقے، این این گندم-1۔ زنکول 2016، اناج 2017 اور فخر بھکر وقت کاشت 10 نومبر تا 10 دسمبر پنجاب کے تمام آبپاش علاقے میں کاشت ہونے والی اقسام کنگی کی بیماری سے متاثر ہوتی ہیں۔ لہٰذا ان اقسام کو کم سے کم رقبہ پر کاشت کرنا چاہیے۔ 30 نومبر تک بوائی کے لیے 40 سے 50 کلوگرام جبکہ یکم سے 15 دسمبر تک 50 سے 55 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ گندم کی مختلف بیماریوں میں کانگیاری، کرنال بنٹ، گندم کی بلاسٹ اور اکھیڑا وغیرہ زیادہ نقصان دہ ہیں جو کہ پیداوار میں نقصان کا باعث بنتی ہیں ان بیماریوں سے بچاؤ کے لئے بیج کو بوائی سے پہلے تھائیوفنیٹ میتھائل بحساب دو تا اڑھائی گرام فی کلوگرام بیج یا امیڈاکلوپرڈ+ ٹیبوکونازول بحساب 4 ملی لٹر فی کلوگرام بیج لگائیں۔ بہتر ہے کہ بیج کو زہر لگانے کے لئے گھومنے والا ڈرم استعمال کیا جائے اگر یہ میسر نہ ہو تو پلاسٹک کی ایک بوری میں وزن شدہ بیج اور سفارش کردہ زہر ڈال کر بوری کا منہ باندھ کر اور دونوں طرف سے پکڑ کر اچھی طرح ہلائیں تا کہ بیج کے ہر دانے کو زہر لگ جائے خیال رہے کہ بوری کو تقریباً آدھا بھرا جائے۔ گندم کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے کھیت کا تیار اور ہموار ہونا بہت ضروری ہے۔ وریال کھیتوں میں دو یا تین دفعہ ہل چلائیں اور جہاں کہیں زمین کو ہموار کرنا ضروری ہو کراہ یا لیزر لیولر سے زمین کو ہموار کریں۔ راؤنی سے پہلے کھیتوں کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کریں تا کہ کم پانی سے زیادہ رقبے پر راؤنی ہو سکے۔ جب بوائی کا وقت نزدیک آئے تو سورج نکلنے سے پہلے ہل چلائیں اور سہاگہ دیں۔ یہ عمل 2 یا 3 بار دوہرانے سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں گی اور زمین کی نیچے کی نمی اوپر آجائے گی جو گندم کے اچھے اگاؤ کی ضامن ہوگی۔ راؤنی کے بعد وتر آنے پر زمین کو 2 یا 3 دن کے لئے کراہ یا سہاگہ چلا کر دبا دیں اس سے ڈھیلے وغیرہ نہیں بنتے اسے رمبڑ کہتے ہیں رمبڑ کے بعد دوہرا ہل چلا کر سہاگہ دیں اور 8 سے 10

دن تک زمین کو یونہی رہنے دیں تاکہ جڑی بوٹیوں کے بیج اگ آئیں اور بعدازاں بوائی کے لئے ہل چلا کران کو ختم کردیں۔ وتر کا طریقہ: کپاس کی چھڑیاں اور مکئی کے ٹانڈے کاٹنے کے 15 سے 20 دن قبل کھیت کو پانی دیں تاکہ چھڑیاں کاٹتے وقت زمین وتر حالت میں ہو اور کم سے کم وقت میں تیار کرکے گندم کاشت کی جاسکے۔ چھڑیاں کاٹنے کے فوراً بعد 2 مرتبہ ہل اور ایک مرتبہ روٹاویٹر چلائیں۔ اگر روٹاویٹر میسر نہ ہو تو بھاری سہاگہ دیں۔ خشک طریقہ: سابقہ فصل کی برداشت کے بعد دومرتبہ عام ہل اور ایک مرتبہ روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو چلائیں۔ بوائی بذریعہ ڈرل کریں اور کھیت کو پانی لگا دیں خیال رہے کہ ڈرل کردہ بیج کی گہرائی ایک انچ سے زیادہ نہ ہو۔ گپ چھٹ کا طریقہ: پچھلی فصل کی برداشت کے بعد 2 مرتبہ عام ہل چلائیں اور بھاری سہاگہ دیں بعدازاں کھیت کو پانی لگا دیں اور پھر 4 سے 6 گھنٹے تک بھگوئے ہوئے بیج کا چھٹہ دیں۔ یہ طریقہ کاشت کلراٹھی زمینوں کے لئے بہت موزوں ہے جبکہ سخت زمینوں میں اس طریقہ سے گندم کاشت کرنے کیلئے بیج کو بھگونا ضروری نہیں ہے۔ دھان کی فصل کو برداشت سے 15 روز قبل پانی دینا بند کردیں تاکہ فصل برداشت ہونے تک زمین وتر حالت میں آجائے اور بغیر انتظار کئے گندم کاشت ہوسکے۔ برداشت کے فوراً بعد ایک مرتبہ روٹاویٹر یا 2 دفعہ ڈسک ہیرو چلائیں اس کے بعد ہل اور سہاگہ چلائیں اور بذریعہ ڈرل گندم کاشت کریں۔ گندم کی فصل کو آبپاشی کا تعین کرتے وقت سابقہ فصل کو مدنظر رکھیں۔ مختلف فصلوں کے بعد کاشتہ گندم کو درج ذیل طریقہ کے مطابق آبپاشی کریں۔ کپاس، مکئی اور کماد کے بعد کاشتہ گندم کو پہلا پانی شگوفے نکلتے وقت یعنی بوائی کے 20 تا 25 دن بعد (اوپر کی جڑیں نکلتے وقت)، دوسرا پانی بوائی کے 80 تا 90 دن بعد ( گوبھ کے وقت) اور تیسرا پانی دانہ بننے کی ابتدا یعنی بوائی کے 125 تا 130 دن بعد (دودھیا حالت) میں لگائیں۔ دھان کے بعد کاشتہ گندم کو پہلا پانی بوائی کے 35 تا 45 دن بعد لگائیں کیونکہ دھان کے وڈھ میں وتر زیادہ ہوتا ہے اس لئے پہلا پانی قدرے تاخیر سے لگایا جائے تاکہ زمین نرم رہے، پودے کی جڑوں کو ہوا کی مناسب فراہمی جاری رہے اور پودا زیادہ جڑیں اور شگوفے بنا سکے۔ دوسرا پانی بوائی کے 80 تا 90 دن بعد ( گوبھ کے وقت) اور تیسرا پانی دانہ بننے کی ابتدا یعنی بوائی کے 125 تا 130 دن بعد (دودھیا حالت) میں لگائیں۔ پچھیتی کاشتہ فصل کو پہلا پانی شاخیں نکلتے وقت یعنی بوائی کے 25 تا 30 دن بعد اور دوسرا پانی گوبھ کے وقت یعنی بوائی کے 70 تا 80 دن بعد لگائیں۔ گندم کی فصل میں کھادوں کا استعمال اس طرح کرنا چاہیے کہ فصل بھرپور پیداوار دے سکے۔ کمزور زمین میں کھادوں کے استعمال کی ترتیب کچھ یوں ہے نائٹروجن 64 کلوگرام، فاسفورس 46 کلوگرام اور پوٹاش 25 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ بوقت بوائی دو بوری ڈی اے پی + ایک بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی اور پہلے پانی کے ساتھ ایک بوری یوریا استعمال کریں۔ اوسط زرخیز زمین میں نائٹروجن 54 کلوگرام، فاسفورس 34 کلوگرام اور پوٹاش 25 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ بوقت بوائی ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + ایک بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی اور پہلے پانی کے ساتھ پونی بوری یوریا استعمال کریں جبکہ ذرخیز زمین میں نائٹروجن 46 کلوگرام، فاسفورس 30 کلوگرام اور پوٹاش 25 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ بوقت بوائی سوا بوری ڈی اے پی + ایک بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی اور پہلے پانی کے ساتھ آدھی بوری یوریا استعمال کرنی چاہیے۔ نائٹروجنی کھاد کی دوسری قسط اگر پہلے پانی کے ساتھ نہ ڈالی جاسکے تو دوسرے پانی کے ساتھ ڈال دیں۔

☆☆☆☆